2627-کافرہ عورت سے کئی بار زنا کیا اس کے قبول اسلام کے بعد اب اس سے شادی کرنا چاہتا ہے

سوال

میں مسلمان ہوں اور تقریبا پانچ برس سے یورپ میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں، دوران تعلیم میری ایک xxx لڑکی سے ملاقات ہوئی اور دو برس تک ہماری محبت چلتی رہی، میں اعتراف کرتا ہوں کہ اس سے میں نے کئی بار زنا کا مرتکب بھی ہوا، اب کچھ ماہ قبل اس لڑکی نے اسلام قبول کر لیا ہے، میری خواہش ہے کہ میں اس سے شرعی طریقہ پر شادی کر لوں۔

تو کیا اس سے میری شادی جائز ہے، اور کیا اس کے لیے کوئی خاص امور پر عمل کرنا ہوگا؟

اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

کتاب اللہ میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

{خبردار زنا کے قریب بھی نہ پھٹکنا کیونکہ وہ بڑی بے حیائی اور بہت ہی زیادہ بری راہ ہے} الاسراء (32)۔

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں:

اللہ سبحانہ وتعالی اپنے بندوں کو اس آیت میں زنا اور اس قریب جانے سے بھی منع فرما رہے ہیں بلکہ اس کے اسباب کے قریب جانے سے بھی منع کرتے ہوئے فرمایا: {اور زنا کے قریب بھی نہ پھٹکو کیونکہ یہ بڑی بے حیائی اور فحش کام ہے} یعنی بہت ہی بڑا اور عظیم گناہ ہے۔

{اور بہت ہی بری راہ ہے} یعنی یہ طریقہ اور راستہ بہت برا ہے۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی اپنی مسند میں مندرجہ ذیل روایت بیان کرتے ہیں:

حدثنا یزید بن ھارون حدثنا جریر حدثنا سلیم بن عامر عن ابی امامۃ رضی اللہ تعالی عنہ:

ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک نوجوان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا مجھے زنا کرنے کی اجازت دے دیں، تو صحابہ کرام اسے ڈانٹنے لگے اور اسے کہا کہ یہ سوال نہ کرو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا میرے قریب آجاؤ تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹھ جاؤ وہ بیٹھ گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

کیا تو اپنی ماں کے لیے یہ پسند کرے گا ؟ وہ نوجوان کہنے لگا اللہ تعالی مجھے آپ پر فدا کردے اللہ تعالی کی قسم ایسا نہیں ہوسکتا ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے لوگ بھی اپنی ماؤں کے لیے یہ پسند نہیں کرتے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

کیا تو اپنی بیٹی کے لیے یہ پسند کرے گا ؟ وہ نوجوان کہنے لگا اللہ تعالی مجھے آپ پر فدا کردے اللہ تعالی کی قسم ایسا نہیں ہوسکتا ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے لوگ بھی اپنی بیٹیوں کے لیے یہ پسند نہیں کرتے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

کیا تو اپنی بہن کے لیے یہ پسند کرے گا ؟ وہ نوجوان کہنے لگا اللہ تعالی مجھے آپ پر فدا کردے اللہ تعالی کی قسم ایسا نہیں ہوسکتا ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے لوگ بھی اپنی بہنوں کے لیے یہ پسند نہیں کرتے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

کیا تو اپنی پھوپھی کے لیے یہ پسند کرے گا ؟ وہ نوجوان کہنے لگا اللہ تعالی مجھے آپ پر فدا کردے اللہ تعالی کی قسم ایسا نہیں ہوسکتا ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے لوگ بھی اپنی پھوپھیوں کے لیے یہ پسند نہیں کرتے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

کیا تو اپنی خالہ کے لیے یہ پسند کرے گا ؟ وہ نوجوان کہنے لگا اللہ تعالی مجھے آپ پر فدا کردے اللہ تعالی کی قسم ایسا نہیں ہوسکتا ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے لوگ بھی اپنی خالاؤں کے لیے یہ پسند نہیں کرتے ۔

ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس پر رکھا اور دعا کرنے لگے : اے اللہ اس کے گناہ معاف کردے اور اس کے دل کو پاک صاف کردے اور اس کی شرمگاہ کی حفاظت فرما اسے عفت و عصمت والی بنا دے ۔

ابوامامہ رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد وہ نوجوان اس کی طرف متوجہ بھی نہیں ہوا ۔ دیکھیں مسند احمد حدیث نمبر (21708) ۔

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

{اور جو لوگ اللہ تعالی کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور جسے اللہ تعالی نے قتل کرنا حرام کیا ہوا سے حق کے سوا قتل بھی نہیں کرتے ، اور نہ ہی وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں ، اور جو بھی یہ کام کرے گا وہ اپنے اوپر سخت قسم کا وبال لائے گا ۔

اسے قیامت کے روز دوہرا عذاب دیا جائے گا اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہے گا ۔

سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور اعمال صالحہ کریں ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں میں بدل دیتا ہے ، اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے ۔

اورجو شخص توبہ کرے اور نیک اعمال کرے تو وہ حقیقتا اللہ تعالی کی طرف سچا رجوع کرتا ہے } الفرقان (68-71) ۔

زانی شخص زانیہ عورت سے نکاح نہیں کرسکتا لیکن جب وہ دونوں اپنے اس فعل سے توبہ کرلیں تو پھر ان کا آپس میں نکاح ہوسکتا کیونکہ توبہ کی وجہ سے وہ زانی نہیں رہتے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{زانی مرد زانیہ یا مشرکہ عورت کے علاوہ کسی اور سے نکاح نہیں کرتا اور زانیہ عورت بھی زانی یا مشرک مرد کے علاوہ کسی اور سے نکاح نہیں کرتی ، اور یہ ایمان والوں پر حرام کردیا گیا ہے }.النور (3) ۔

اس لیے آپ کو اپنے اس فعل سے اللہ تعالی کے سامنے سچی توبہ کرنی چاہیے اور اس کبیرہ گناہ کے ارتکاب کرنے کی وجہ سے آپ توبہ کے ساتھ ساتھ زیادہ سے زیادہ اعمال صالحہ کریں ہوسکتا ہے اللہ تعالی آپ کے گناہ معاف کردے ، توجب آپ سچی توبہ اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی کی شریعت پر عمل پیرا ہونگے تو اس کے بعد اس عورت سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں ، اللہ تعالی ہر توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے ۔

واللہ اعلم.